رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
25 YEARS TRUST AND PURITY
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ
سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
NEW DELHI (CITY) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:24 Issue :8904 •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار ﴿یعنی مکمل سچ﴾ 13/ذی القعدہ 1445ھ بدھ شمارہ نمبر:8904 سال:24 Wednesday 22 May 2024

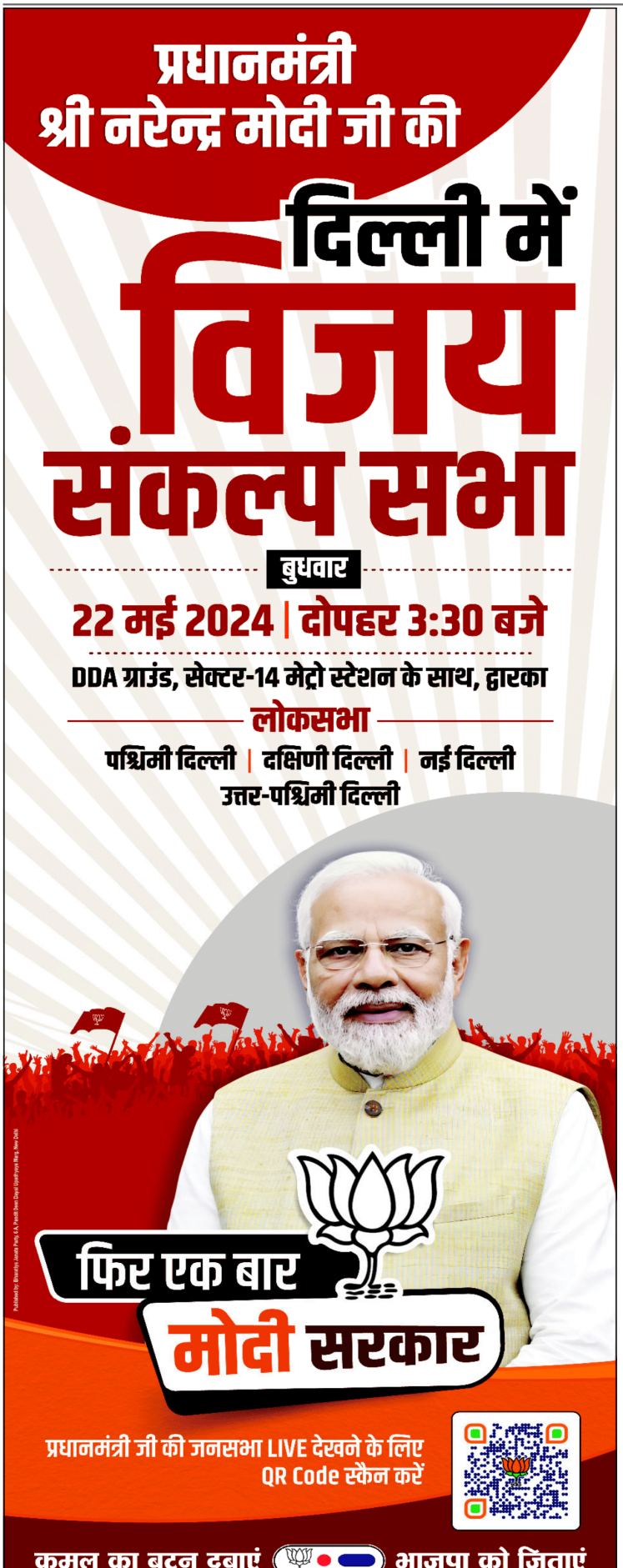

سنگاپور ایئرلائنس کا مسافر بردار طیارہ ٹربولنس میں پھنسا ▫ بینکاک میں ایمرجنسی لینڈنگ

سنگاپور، (ایجنسیاں)

لندن سے سنگاپور جا رہے سنگاپور ایئرلائنس کے ایک طیارہ کو پرواز کے دوران سنگین 'ٹربولنس' کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ خراب موسم کی وجہ سے طیارہ کو ایمرجنسی لینڈنگ کرانے کی ضرورت پڑی اور اس دوران ایک شخص کی موت واقع ہوگئی۔ درجنوں افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع بھی موصول ہو رہی ہے۔

رائٹرس کی ایک رپورٹ کے مطابق سنگاپور ایئرلائنس کے افسران نے بتایا کہ فلائٹ ایس کیو 321 منگھرو ہوائی اڈہ سے سنگاپور کے لیے جا رہی تھی جب اسے پرواز میں ٹربولنس کا سامنا کرنا پڑا۔ اس وجہ سے فلائٹ کو مقامی وقت کے مطابق دوپہر 3.45 بجے بینکاک میں ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی۔ بتایا جا رہا ہے کہ طیارہ میں سوار ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ 36 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ اس درمیان سنگاپور ایئرلائنس نے ایک بیان جاری کر کے کہا ہے کہ

❖ ایک مسافر کی موت
❖ 36 افراد زخمی

بوئنگ 777-300ER طیارہ 211 مسافروں اور 18 کرو ممبرس کے ساتھ لندن سے سنگاپور جا رہا تھا، جب اس کی ایمرجنسی لینڈنگ ہوئی۔ ایئرلائنس نے کہا کہ ہماری ترجیح طیارہ میں سوار سبھی مسافروں اور پائلٹ ٹیم کو ہر ممکن مدد فراہم کرنا ہے۔ ہم ضروری طبی امداد فراہم کرنے کیلئے تھائی لینڈ میں مقامی افسران کے ساتھ کام کر رہے ہیں اور کسی بھی مدد کیلئے بینکاک میں ایک ٹیم بھیج رہے ہیں۔

واضح رہے کہ ایئر ٹربولنس اسے کہتے ہیں جب پرواز کے دوران طیارہ پر پڑنے والے ہوا کے دباؤ اور اس کی رفتار میں آئی اچانک تبدیلی سے جھٹکے لگتے ہیں۔ ایسی حالت میں طیارہ ہوا میں اوپر نیچے ہلنے لگتا ہے۔ ایئر ٹربولنس کے دوران طیارہ میں بیٹھے مسافروں کو معمولی جھٹکوں سے لے کر تیز اور طویل جھٹکے محسوس ہو سکتے ہیں۔ ایسے ماحول میں فلائٹ کو کنٹرول کرنا کافی مشکل ہو جاتا ہے اور کئی بار طیارہ حادثہ کا شکار بھی ہو جاتا ہے۔

شہزادوں کو اپنے پریوار کے آگے کچھ دکھائی نہیں دیتا

2024 کا یہ الیکشن فیصلہ کرے گا کہ ہندوستان کے مستقبل کی ترویج کدھر بہے گی: وزیراعظم مودی

پریاگ راج، (یو این آئی)

وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ شہزادوں کو اپنے پریوار سے آگے کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ الہ آباد اور پھولپور سیٹ کیلئے 25 مئی کو ہونے والی ووٹنگ سے قبل پریگراج ہوائی اڈہ پر ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ کانگریس کے شہزادے ہندوستان کو گالی دینے کیلئے بیرون ملک جاتے ہیں۔ ایس پی اور کانگریس کے شہزادوں کو اپنے پریوار کے آگے کچھ بھی نہیں دکھائی دیتا۔ کانگریس تو آزادی کا پورا سہرا ایک ہی کنبے کو دینا چاہتی ہے۔ مودی نے کہا جونزندہ دلی میں نے پریاگ راج کے لوگوں میں دیکھی ہے وہ کم ہی لوگوں میں دیکھی ہے۔ آج ہندوستان کا یہی یہ مزاج ہے۔ ہر محبت وطن اس سے خوش ہے۔ ایس پی۔ کانگریس اور انڈیا اتحاد والوں کو ہندوستان کی تعریف ہضم نہیں ہوتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا 'انڈیا اتحاد والوں کا ایجنڈا ہے کہ کشمیر میں آرٹیکل 370 پھر سے لائیں گے، سی اے اے منسوخ کریں گے۔ یو سی سی کے خلاف سخت قانون منسوخ کریں گے۔ کیا یہ سب کرنے کیلئے آپ ایس پی کانگریس والوں کو ایک بھی ووٹ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سال 2024 کا یہ الیکشن فیصلہ کرے گا کہ ہندوستان کے مستقبل کی ترویج کدھر بہے گی۔ آج بھارت کی شناخت کیسے کی جاتی ہے؟ ہندوستان کی شناخت اب ایئرپورٹس و ہائیوے انفراسٹرکچر سے ہوتی ہے۔ بڑے ممالک کہتے ہیں کہ ہمیں ہندوستان کی ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی بھی ضرورت ہے۔ مودی نے کہا ہندوستان کا ہر گوشہ گھاٹی دیتا ہے کہ ترقی انڈیا اتحاد سے نہیں ہو سکتی۔ پریاگ راج میں کمبھ کی مثال دیکھیں تو ایس پی حکومت کے دوران کمبھ کے دوران بھیڑ میں بھگدڑ مچ جاتی تھی، لوگوں کو چپلیں ہاتھ دھونا پڑتا تھا۔ ہر طرف افراتفری ہوتی تھی۔ کیونکہ اسے کمبھ سے زیادہ اپنے ووٹ بینک کی فکر رہتی تھی۔ اسے ڈر تھا کہ اگر وہ کمبھ کیلئے بہت زیادہ کام کرتے ہوئے دیکھے گئے تو ان کے ووٹ بینک کو برا رنگ جائے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور ایس پی میں خوشامد کا مقابلہ ہے، جو لوگ رام مندر کا بائیکاٹ کرتے ہیں، سناتن کو ڈینگو اور ملیریا کہتے ہیں، کیا یہ لوگ اگلے سال ہونے والے کمبھ کو اچھی طرح سے منعقد کروانے دیں گے؟

ایس پی اور کانگریس کا کردار ہی ترقی مخالف ہے۔ یہاں کے لوگوں کو بھگل کیلئے کس طرح اذیت سے دوچار کیا گیا۔ ہر دوکان کے باہر جنریٹر کا شور تھا۔ 2017 سے پہلے کسان بھائی ساری رات جاگ کر آبپاشی کرتے تھے۔ آج کسانوں کو بھی آسانی سے بجلی مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج میں کھلے عام بموں کا استعمال کیا جاتا تھا، غنڈہ مافیا اپنی شیخی بگھارتے تھے۔ کیا یہاں کے دکاندار وتاجر ان دنوں کو بھول سکتے ہیں؟ جب سے بی جے پی کی حکومت آئی ہے، یہاں مافیا کے خلاف صفائی مہم چل رہی ہے۔ ایس پی حکومت کے دوران مافیا غریبوں کی زمینوں پر قبضہ کرتے تھے۔ اب بی جے پی حکومت ان کے غیر قانونی محلات کو گرا رہی ہے۔ بھارت کی شناخت اب ٹیکنالوجی کی بھی ضرورت ہے۔ مودی نے کہا ہندوستان کا ہر گوشہ گھاٹی دیتا ہے کہ ترقی انڈیا اتحاد سے نہیں ہو سکتی۔ پریاگ راج میں کمبھ کی مثال دیکھیں تو ایس پی حکومت کے دوران کمبھ کے دوران بھیڑ میں بھگدڑ مچ جاتی تھی، لوگوں کو چپلیں ہاتھ دھونا پڑتا تھا۔ ہر طرف افراتفری ہوتی تھی۔ کیونکہ اسے کمبھ سے زیادہ اپنے ووٹ بینک کی فکر رہتی تھی۔ اسے ڈر تھا کہ اگر وہ کمبھ کیلئے بہت زیادہ کام کرتے ہوئے دیکھے گئے تو ان کے ووٹ بینک کو برا رنگ جائے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور ایس پی میں خوشامد کا مقابلہ ہے، جو لوگ رام مندر کا بائیکاٹ کرتے ہیں، سناتن کو ڈینگو اور ملیریا کہتے ہیں، کیا یہ لوگ اگلے سال ہونے والے کمبھ کو اچھی طرح سے منعقد کروانے دیں گے؟ ایس پی اور کانگریس کا کردار ہی ترقی مخالف ہے۔ یہاں کے لوگوں کو بھگل کیلئے کس طرح اذیت سے دوچار کیا گیا۔ ہر دوکان کے باہر جنریٹر کا شور تھا۔ 2017 سے پہلے کسان بھائی ساری رات جاگ کر آبپاشی کرتے تھے۔ آج کسانوں کو بھی آسانی سے بجلی مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریاگ راج میں کھلے عام بموں کا استعمال کیا جاتا تھا، غنڈہ مافیا اپنی شیخی بگھارتے تھے۔ کیا یہاں کے دکاندار وتاجر ان دنوں کو بھول سکتے ہیں؟ جب سے بی جے پی کی حکومت آئی ہے، یہاں مافیا کے خلاف صفائی مہم چل رہی ہے۔ ایس پی حکومت کے دوران مافیا غریبوں کی زمینوں پر قبضہ کرتے تھے۔ اب بی جے پی حکومت ان کے غیر قانونی محلات کو گرا رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پریاگ راج تعلیم کا تاریخی مرکز ہے۔ کیا یہاں کے نوجوان بھول سکتے ہیں کہ ایس پی حکومت آپ کے سپنوں کا کیسے سودا کرتی تھی۔ آپ کی محنت، آپ کی قابلیت، لیکن نوکری کسی اور کو ملتی تھی۔ نوکریاں ذات پات دیکھ کر اور رشوت دینے والوں کو ملتی تھیں۔ انہوں نے یو پی پی ایس سی و ٹیسٹ سروس کمیشن میں تبدیل کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا انڈیا اتحاد کی کشتی ڈوب رہی ہے، ان کا واحد سہارا جھوٹ ہے۔ مسلسل جھوٹ، ہر جگہ جھوٹ، بار بار جھوٹ۔ آئین کے حوالے سے ملک میں جھوٹ پھیلا رہے ہیں۔ ایمرجنسی لگا کر آئین کو تبدیل کرنے کی سازش کس نے کی؟ اس الہ آباد ہائی کورٹ نے کانگریس کی آمریت کو روک دیا تھا۔ اتنے سال گزر گئے لیکن کانگریس کا کردار نہیں بدلا۔ مودی نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر بھی مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کے خلاف تھے۔ لیکن کانگریس کے لوگ آئین کے خلاف جا رہے ہیں اور دلتوں اور پسماندہ طبقات کو اپنے ووٹ بینک اور ووٹ جہاد والوں کو ریزرویشن دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ کرناٹک کی کانگریس حکومت نے مسلمانوں کو او بی سی کو دیا ہے۔ اب وہ یہی کام پورے ملک میں کرنا چاہتے ہیں۔

غریبوں کیلئے گھر بنا رہی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پریاگ راج تعلیم کا تاریخی مرکز ہے۔ کیا یہاں کے نوجوان بھول سکتے ہیں کہ ایس پی حکومت آپ کے سپنوں کا کیسے سودا کرتی تھی۔ آپ کی محنت، آپ کی قابلیت، لیکن نوکری کسی اور کو ملتی تھی۔ نوکریاں ذات پات دیکھ کر اور رشوت دینے والوں کو ملتی تھیں۔ انہوں نے یو پی پی ایس سی و ٹیسٹ سروس کمیشن میں تبدیل کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا انڈیا اتحاد کی کشتی ڈوب رہی ہے، ان کا واحد سہارا جھوٹ ہے۔ مسلسل جھوٹ، ہر جگہ جھوٹ، بار بار جھوٹ۔ آئین کے حوالے سے ملک میں جھوٹ پھیلا رہے ہیں۔ ایمرجنسی لگا کر آئین کو تبدیل کرنے کی سازش کس نے کی؟ اس الہ آباد ہائی کورٹ نے کانگریس کی آمریت کو روک دیا تھا۔ اتنے سال گزر گئے لیکن کانگریس کا کردار نہیں بدلا۔ مودی نے کہا کہ بابا صاحب امبیڈکر بھی مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کے خلاف تھے۔ لیکن کانگریس کے لوگ آئین کے خلاف جا رہے ہیں اور دلتوں اور پسماندہ طبقات کو اپنے ووٹ بینک اور ووٹ جہاد والوں کو ریزرویشن دینے کی کوشش کر رہی ہے۔ کرناٹک کی کانگریس حکومت نے مسلمانوں کو او بی سی کو دیا ہے۔ اب وہ یہی کام پورے ملک میں کرنا چاہتے ہیں۔

انتخابی رنجش میں فائرنگ ایک شخص ہلاک، 2 زخمی

پٹنہ، (ایجنسیاں)

بہار کے چھپرا میں آج صبح (21 مئی) انتخابی رنجش کی وجہ سے 2 گروہوں کے درمیان فائرنگ ہوگئی۔ اس واقعہ میں ایک شخص کی موت ہوگئی ہے جبکہ 2 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایک زخمی کو علاج کیلئے پٹنہ ریفر کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ چھپرا کے نگرنا علاقہ کے بھکاری ٹھاکر چوک میں پیش آیا۔ سارن کے ایس پی ایم امن سمیر نے کل راؤنڈ فائر کیے جانے اور موت کی تصدیق کی ہے۔ سارن میں گزشتہ پیر (20 مئی) کے انتخابات کے دوران بوتھ نمبر 118 پر پولنگ کے دوران کشیدگی کی بنا پر گولی چلی تھی۔ اس کے بعد یہ واقعہ ہوا۔ اس معاملے میں پولیس نے پی پی ایپ ریڈر راما کانت سنگھ سنگی کو حراست میں لے لیا ہے۔ چھپرا کے ایس پی کو رہ منگلا نے کہا کہ زیر کو جھگڑا ہوا تھا۔ یہ واقعہ آر سے ڈی اور دلی بے پی کارکنوں کے درمیان ہوا۔ اسی سلسلے میں آج واقعہ پیش آیا۔ 3 افراد کو گولی ماردی گئی ہے۔ ایک کی موت ہوگئی ہے۔ ایک شخص کو پٹنہ ریفر کیا گیا ہے۔ ایک شخص خطرے سے باہر ہے۔ اس واقعہ کے پیچھے کون ہے، ہم تحقیقات کرکے مناسب کارروائی کریں گے۔

سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کو برسی پر خراج عقیدت پیش

وزیراعظم مودی، سونیا گاندھی، کھرگے اور راہل سمیت سرکردہ شخصیات نے یاد کیا

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی نے اپنے والد اور ہندوستان کے سابق وزیراعظم راجیو گاندھی کو ان کی برسی پر یاد کرتے ہوئے ایک جذباتی پیغام لکھا ہے۔ منگل (21 مئی 2024) کو راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے والد کے ساتھ بچپن کی ایک تصویر بھی شیئر کی ہے۔ اس تصویر کے ساتھ انہوں نے ایک جذباتی پیغام لکھا ہے۔

راہل گاندھی نے اپنی پوسٹ میں لکھا ہے کہ 'پاپا، آپ کے خواب، میرے خواب، آپ کی خواہشات، میری ذمہ داریاں۔ آپ کی یاد میں، آج اور ہمیشہ، دل میں سدا'۔ راہل گاندھی نے اس پیغام کے ساتھ جو تصویر شیئر کی ہے اس میں وہ اپنے والد کے ساتھ کسی سیاسی سفر پر جاتے نظر آ رہے ہیں۔ راجیو گاندھی کے ساتھ پارٹی کے کئی سینئر لیڈر بھی نظر آ رہے ہیں۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے بھی اس موقع پر ایکس پر اپنی پوسٹ میں لکھا کہ '21 ویں صدی کے جدید ہندوستان کے خوابوں کو شرمندہ تعبیر کرنے والے، ہندوستانی ذرائع ابلاغ میں انقلاب کے نقیب، بنچایتی نظام کو تقویت دینے اور اس کی اصلاح کرنے والے نیز امن و شانتی اور بھائی چارہ کی علامت سابق وزیراعظم، بھارت رتن راجیو گاندھی کے یوم قربانی کے موقع پر دلی خراج عقیدت۔ ہندوستان کو ایک مضبوط اور طاقتور ملک بنانے میں ان کی قابل ذکر خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا'۔ اس پوسٹ کے ساتھ ایک مختصر ویڈیو بھی منسلک ہے۔

◀ پاپا، آپ کے خواب، میرے خواب، آپ کی خواہشات، میری ذمہ داریاں: راہل گاندھی

واضح رہے کہ راجیو گاندھی کو 21 مئی 1991 کو سری پیرمبدور، تمل ناڈو میں ایک انتخابی ریلی کے دوران خودکش حملے میں قتل کر دیا گیا تھا۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ انہیں ایک خاتون نے قتل کیا تھا جو انسانی بم کی صورت میں وہاں آئی تھی۔ وہ کمر کے گرد بم باندھ کر راجیو گاندھی کے پاس گئی تھی۔ وہاں سے پیروں کو چھونے کیلئے جھکی اور اپنی کمر میں بندھے بم کو دھماکہ دیا۔ اس کے بعد ہونے والے دھماکے میں راجیو گاندھی سمیت 18 افراد کی جان چلی گئی تھی۔

تھیٹر کمانڈ کے تحت مسلح افواج کے انضمام کیلئے مشترکہ کلچر تیار کرنے کی ضرورت: جنرل چوہان

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

تھیٹر کمانڈ کے تحت مسلح افواج کو ضم کرنے کی تیاریاں جاری ہیں۔ سی ڈی ایس جنرل انل چوہان نے کہا ہے کہ تھیٹر کمانڈ کی تشکیل فوجی تیاریوں کو اگلے مرحلے تک لے جاتا ہے۔ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سی ڈی ایس جنرل انل چوہان نے کہا کہ تینوں سروسز کو مل کر کام کرنے کا کلچر تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھیٹر کمانڈ کی تشکیل حتمی نہیں ہوگی، بلکہ یہ صرف فوجی اصلاحات کا آغاز ہے۔

تینوں فوجی خدمات کے درمیان تال میل اور انضمام کو بڑھانے کیلئے جاری کوششوں کے درمیان چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انل چوہان نے تینوں خدمات کو مشترکہ ثقافت بنانے پر زور دیا ہے۔ منگل کو یہاں 22 ویں میجر جنرل سمیر سنہا میموریل لیکچر میں 'جوائنٹ مین شپ: دی وے اہیڈ' کے موضوع پر بات کرتے ہوئے جنرل چوہان نے مسلح افواج میں مشترکہ ثقافت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا اور اسے آگے بڑھنے کا راستہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلا مرحلہ فوجوں کے درمیان بہتر مواصلات اور ہم آہنگی اور اتفاق رائے سے متعلق تھا اور چونکہ اب کوئی بڑا اختلاف نظر نہیں آ رہا، اس لیے فوج کو دوسرے مرحلے کی طرف قدم بڑھانا چاہیے۔ اس بات کا اعتراف کرتے ہوئے کہ تینوں

فوجی خدمات کی اپنی الگ ثقافتیں ہیں، سی ڈی ایس نے خدمات میں چوتھا کلچر بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر چہ مشترکہ ثقافت فوج کے مخصوص کلچر سے مختلف ہے، لیکن ہر سروس کی انفرادیت کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں ہر ایک فوج سے بہترین خدمات حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہیے اور سب سے کم مشترکہ حد کو طے کرنے کی بجائے سب سے زیادہ مشترکہ عنصر کو شامل کرنا چاہیے۔ سی ڈی ایس نے کہا کہ تھیٹر کمانڈز آخری حالت نہیں بلکہ اصلاحات کے اگلے سیٹ کا آغاز ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ انٹگر یٹیڈ تھیٹر کمانڈ کی اصلاحات کو فروغ دے گی، جس میں منگل سے ملٹی ڈومین آپریشنز روایتی ڈومینز میں اسپیس اور سائبر اسپیس کو فیوز کرنا، میدان جنگ کی معلومات اور ویڈیو لائزیشن کی ڈیجیٹائزیشن، نیٹ سینٹرک سے ڈیٹا سینٹرک کی طرف منتقل کرنا شامل ہے۔ ہندوستانی دفاعی مواصلاتی نظام میں اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے سی ڈی ایس نے کہا دنیا بھر کی قومیں نئے چیلنجوں کا سامنا کر رہی ہیں اور عالمی نظام میں موجودہ تبدیلیاں، اقوام کو اپنی خطرناک حکمت عملیوں پر نظر ثانی کرنے پر مجبور کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کا تیزی سے اور بے لگام پھیلاؤ مستقبل میں جنگوں کے لڑنے کے انداز کو بدل رہا ہے۔